12 سالانہ مالی کارکردگی کا جائزہ

12.1 عمومی جائزہ

مالی سال 30 جون 2010ء کے اختتام پر اسٹیٹ بینک نے 186,736 ملین روپے کا خالص منافع کمایا جو پچھلے سال کے منافع 201,698 ملین روپے سے 7 فیصد کم ہے۔ منافع آوری میں کمی کی اہم وجوہات میں بینک کے زرمبادلہ کے اثاثہ جات وواجبات میں خالص مبادلہ منافع میں کمی کے ساتھ ایم ٹی بیز کی ڈسکاؤنٹ آمدنی میں معمولی کمی ہے۔

12.1.1 نفع ونقصان میں شراکت کے کھاتے کا خلاصہ

نفع ونقصان میں شراکت کے کھاتے کا خلاصہ ذیل کی جدول **12.1** میں دیا گیا ہے۔ بینک کی آمدنی اور اخراجات کے مختلف اجزا کا تجزیہ ذیل میں دکھایا گیا ہے۔

جدول 12.1: نفع ونقصان کا خلاصہ

(ملین روپے)

مد	م س2010ء	م س2009ء
آمدنی		
خالص ڈسکاؤنٹ/سود/مارک اپ اور/یا نفع آمدنی	185,282	183,112
نفی: سود/مارک اپ اخراجات	9,698	8,085
خالص ڈسکاؤنٹ/سود/مارک اپ اور/یا نفع آمدنی	175,584	175,027
کمیشن کی آمدنی	1,453	1,667
مبادلہ نفع - خالص	11,711	32,211
منافع منقسمہ آمدنی	9,513	9,733
دیگر جاریہ آمدنی - خالص	10,465	1,231
مجموعی آمدنی	**208,726**	**219,869**
دیگر آمدنی - خالص	67	56
مجموعی آمدنی	**208,793**	**219,925**
اخراجات		
نوٹوں کے طباعت کے اخراجات	3,259	4,193
ایجنسی کمیشن	3,981	3,614
عمومی نظم ونسق اور دیگر اخراجات	15,082	10,908
دیگر اخراجات		
تموین	(265)	(488)
مجموعی اخراجات	**22,057**	**18,227**
سال کا منافع	**186,736**	**201,698**

12.2 آمدنی

مد کے تحت خالص آمدنی 0.3 فیصد معقول اضافہ سے 175,584 ملین روپے تک پہنچ گئی جو کہ گذشتہ سال کے دوران 175,027 ملین روپے تھی۔ خالص ڈسکاؤنٹ/سود/مارک اپ اور/یا نفع آمدنی کے مختلف اجزا کا تجزیہ ذیل میں دیا گیا ہے۔

12.2.1 ڈسکاؤنٹ/سود/مارک اپ اور/یا نفع آمدنی

بینک کو اپنی تحویل میں موجود مارکیٹ ٹریژری بلز پر ڈسکاؤنٹ آمدنی پر منافع ملتا ہے جبکہ مقامی و بیرونی اثاثوں پر سود یا منافع ملتا ہے۔ اس مد میں مجموعی آمدنی میں 2,170 ملین

روپے کا اضافہ ہوا جو پچھلے سال کی آمدنی سے ایک فیصد زیادہ ہے۔

آمدنی کے اجزا کا تجزیہ کرنے سے ظاہر ہوتا ہے کہ گذشتہ سال کے مقابلے میں ملکی اثاثوں پر سودی/ڈسکاؤنٹ آمدنی 5,750 ملین روپے یعنی 3 فیصد بڑھی جو بینک کے بیرونی اثاثوں پر سود/ڈسکاؤنٹ آمدنی میں 3,580 ملین روپے کی کمی کی بنا پر زائل ہوگئی (جدول 12.2)۔ مزید برآں زیرِ جائزہ سال کے دوران حکومت، بینکوں اور مالی اداروں کو دیے جانے والے قرضوں میں ایک فیصد کا معمولی اضافہ ہوا (جدول 12.3)۔

جدول 12.2: غیر ملکی اور ملکی اثاثوں پر سودی/ڈسکاؤنٹ آمدنی

(ملین روپے)

مد	م س 2010ء	م س 2009ء
ملکی اثاثوں پر سودی/ڈسکاؤنٹ آمدنی	178,076	172,326
بیرونی اثاثوں پر سودی/ڈسکاؤنٹ آمدنی	7,206	10,786
مجموعی	185,282	183,112

جدول 12.3: حکومت، بینکوں اور مالی اداروں کو دیا گیا قرض

(ملین روپے)

مد	م س 2010ء	م س 2009ء
حکومتی تمسکات	1,165,455	1,150,918
حکومتوں کو اوورڈرافٹ/قرضے	76,048	76,777
بینک اور مالی ادارے	316,703	308,242
مجموعی	**1,558,206**	**1,535,937**
ٹریژری بلز پر یافت	**11.89% to 12.27%**	**11.47% to 14.01%**

بینک کے بیرونی کرنسی کے ذخائر میں 46 فیصد اضافہ ہوا۔ 30 جون 2010ء کو یہ ذخائر 1,202,551 ملین روپے تک پہنچ گئے جبکہ 30 جون 2009ء کو 820,643 ملین روپے تھے (جدول 12.4)۔

جدول 12.4: بیرونی کرنسی کے ذخائر

(ملین روپے)

مد	م س 2010ء	م س 2009ء
سرمایہ کاری	223,302	138,835
ڈپازٹ اکاؤنٹس	478,633	383,978
کرنٹ اکاؤنٹس	392,078	285,394
آئی ایم ایف سے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس	107,538	12,436
مجموعی	**1,201,551**	**820,643**

12.2.2 سود/مارک اپ کا خرچ

بینک کو مطلوبہ نقد محفوظ کے تحت کمرشل بینکوں کی بیرونی کرنسی کی امانتوں، آئی ایم ایف سے لیے گئے قرضوں، عالمی تنظیموں اور غیر ملکی مرکزی بینکوں کی امانتوں پر سود دینا ہوتا ہے۔ زیرِ جائزہ مدت کے دوران سودی خرچ میں 20 فیصد اضافہ ہوا اور یہ خرچ 9,698 ملین روپے ہوگیا جبکہ گذشتہ سال یہ 8,085 ملین روپے تھا۔ اس اضافے کی بنیادی وجہ آئی ایم ایف سے بڑھتی ہوئی قرض گیری ہے جس میں 58 فیصد اضافہ ہوا اور بڑھ کر 694,770 ملین روپے ہوگئی جبکہ گذشتہ مالی سال 440,479 ملین روپے تھی۔ مزید یہ کہ غیر ملکی مرکزی بینکوں اور بین الاقوامی تنظیموں کی بیرونی کرنسی کی امانتیں سال کے دوران ایک فیصد گھٹ گئیں۔

رواں سال کے دوران بیرونی کرنسی امانتوں اور قرض گیری پر شرح سود کیفیت کے مندرجہ بالا تجزیے سے پتہ چلتا ہے کہ غیر ملکی مرکزی بینکوں اور بین الاقوامی تنظیموں کی امانتوں پر شرح سود 0.35 فیصد اور 3.52 فیصد کے درمیان رہی جبکہ پچھلے مالی سال میں یہ 0.42 فیصد اور 4.85 فیصد کے درمیان رہی تھی۔ آئی ایم ایف فنڈ سہولت پر شرح سود 1.22 فیصد اور 1.37 فیصد کے درمیان رہی جبکہ گذشتہ سال 1.38 فیصد اور 4.18 فیصد کے درمیان رہی تھی۔

12.2.3 کمیشن کی آمدنی

بینک کی آمدنی زیادہ تر سرکاری قرضے کے انتظام، مارکیٹ ٹریژری بلز، پرائز بانڈز اور قومی بچت اسکیموں، حکومتی تمسکات اور ڈرافٹ اور پے منٹ آرڈرز کے اجرا سے ہونے والی آمدنی پر مشتمل ہے۔ زیرِ جائزہ مالی سال میں کمیشن کی آمدنی 13 فیصد کمی سے 1,452 ملین روپے ہوگئی جبکہ پچھلے مالی سال 1,667 ملین روپے تھی۔

12.2.4 مبادلہ نفع/(نقصان)-خالص

بینک اپنی بیلنس شیٹ پر بیرونی کرنسی کے اثاثے اور واجبات رکھتا ہے۔ ان اثاثوں اور واجبات کی خرید و فروخت اور قدر میں تبدیلی سے بینک کو نفع یا نقصان ہوتا ہے۔ بینک کا یہ نفع یا نقصان بیرونی کرنسیوں خصوصاً امریکی ڈالر اور ایس ڈی آر کے مقابلے میں روپے کی قدر بڑھنے یا گھٹنے کے نتیجے میں ہوتا ہے۔ بینک کے بیرونی کرنسی کے اثاثوں میں زیادہ تر

امریکی ڈالر ہیں جبکہ واجبات ایس ڈی آر میں ہیں۔اس صورتحال میں ڈالر کے مقابلے میں روپے کی قدر میں کمی سے نفع اور ایس ڈی آر کے مقابلے میں روپے کی قدر میں کمی سے نقصان ہوتا ہے۔قدر میں اضافے کی صورت میں اس کے برعکس ہوتا ہے۔اہم کرنسیوں کے مقابلے میں روپے کی قدر میں اضافہ اور کمی **جدول 12.5** میں دکھائی گئی ہے۔

جدول 12.5: مبادلہ نفع /(نقصان)- خالص				
پاکستانی روپیہ فی کرنسی، اضافہ /کمی فیصد میں				
کرنسی	شرح مبادلہ		اضافہ /کمی	
	30 جون 2010ء	**30 جون 2009ء**	**م س 10ء**	**م س 09ء**
امریکی ڈالر	85.40	81.43	(4.65)	(16.48)
پاؤنڈ اسٹرلنگ	128.33	134.33	4.68	0.57
جاپانی ین	0.96	0.85	(11.46)	(24.70)
یورو	104.14	114.11	(9.57)	(6.03)
ایس ڈی آر	125.91	126.36	0.38	(11.72)

زیر جائزہ مالی سال میں خالص مبادلہ آمدنی پچھلے سال کی نسبت 64 فیصد گھٹ گئی اور 11,711 ملین روپے رہی جبکہ گذشتہ برس 32,211 ملین روپے تھی۔ مبادلہ آمدنی میں کمی کی بڑی وجہ بیرونی کرنسی کی پلیس منٹس، امانتوں اور دیگر کھاتوں پر خالص مبادلہ نفع کم ہونا ہے جو کہ خالص 58,620 ملین روپے رہا تاہم آئی ایم ایف کو واجب الادا رقوم اور ایس ڈی آر کی مد میں مبادلہ نفع 37,780 ملین روپے بڑھ گیا جس سے اس کا اثر زائل ہوگیا۔ یہ مشاہدہ کیا گیا ہے کہ امریکی ڈالر کے مقابلے میں پاکستانی روپے میں 4.65 فیصد تخفیف ہوئی جبکہ گذشتہ سال 16.48 فیصد تخفیف ہوئی تھی جس کے نتیجے میں بیرونی کرنسی اثاثوں پر مبادلہ منافع گھٹ گیا۔مزید برآں ایس ڈی آر کے مقابلے میں پاکستانی روپے میں 0.38 فیصد اضافہ ہوا جبکہ گذشتہ سال 11.72 فیصد تخفیف ہوئی تھی جس سے ایس ڈی آر واجبات یعنی آئی ایم ایف کو واجب الادا رقوم کے مبادلہ نفع بڑھ گیا۔ بینک کے خالص مبادلہ نفع کی تفصیل **جدول 12.6** میں دکھائی گئی ہے۔

جدول 12.6: مبادلہ کھاتے کی تفصیل		
(ملین روپے)		
مد	**م س 2010ء**	**م س 2009ء**
نفع /(نقصان):		
- بیرونی کرنسی پلیس منٹس، ڈپازٹس اور دیگر کھاتے - خالص	9,745	68,365
- بازارزر کے سودے (بشمول تبدل کرنسی کے انتظامات)	(45)	(403)
- ایکسچینج رسک کوریج کے تحت فارورڈ کور	121	139
- آئی ایم ایف کو واجب الادا اور ایس ڈی آر	1,890	
مجموعی	**11,711**	**32,211**

12.2.5 منافع منقسمہ کی آمدنی

اسٹیٹ بینک ایکویٹی سرمایہ کاریوں کو بینکوں اور مالی اداروں میں رکھتا ہے۔30 جون 2010ء کو بینک کی فہرستی وغیر فہرستی سرمایہ کاری کا تجزیہ **جدول 12.7** میں دیا گیا ہے۔ بینک کی منافع منقسمہ آمدنی میں 220 ملین روپے کمی ہوگئی جو پچھلے مالی سال کی آمدنی سے 2 فیصد کم ہے۔

جدول 12.7: بینکوں اور مالی اداروں کے حصوں میں سرمایہ کاری		
ملین روپے		
مد	**م س 10ء**	**م س 09ء**
فہرست	15,564	15,564
غیر فہرست	188	252
50 فیصد یا اس سے کم پر دیگر سرمایہ کاری	4,770	4,270
مجموعی	**20,522**	**20,087**

12.2.6 دیگر جاریہ آمدنی-خالص

بینک کی دیگر جاریہ آمدنی کے اہم اجزا میں سرمایہ کاریوں کی فروخت پر ہونے والا منافع، بینکوں اور مالی اداروں پر عائد کردہ جرمانے، لائسنس /کریڈٹ انفارمیشن بیورو کی فیس، تمسکات کی فروخت پر ہونے والا منافع، لین دین کے لیے رکھی گئی تمسکات کی دوبارہ قدر پیمائی پر نفع /(نقصان) وغیرہ شامل ہیں۔ زیر جائزہ سال میں اس مد کی آمدنی میں 750 فیصد کا نمایاں اضافہ ہوا جو کہ بڑھ کر 10,465 ملین روپے ہوگئی جبکہ گذشتہ سال 1,231 ملین روپے تھی۔آمدنی میں تیزی سے اضافے کا سبب تمسکات کی دوبارہ قدر پیمائی پر منافع میں 4,979 ملین روپے کا اضافہ سرمایہ کاری کی فروخت پر منافع میں 3,758 ملین روپے کی کمی ہے۔مزید برآں بینکوں اور مالی اداروں پر عائد کردہ جرمانوں، لائسنس /کریڈٹ انفارمیشن بیورو کی فیس اور دیگر مدوں کی آمدنی میں 124 ملین روپے کا معقول اضافہ ہوا۔

12.2.7 دیگر آمدنی- خالص

خالص آمدنی میں املاک اور آلات کو ٹھکانے لگانے پر ہونے والا منافع، کمی کیے گئے واجبات اور تموین پر خالص نفع، مؤخر آمدنی کی بالاقساط ادائیگی اور دیگر متفرق مدوں میں ہونے والی آمدنی بینک کو ملتی ہے جو بینک کے دیگر چارجز سے خصوصاً آئی ایم ایف کو اسپیشل ڈرائنگ رائٹس کے سلسلے میں ادا کردہ چارجز سے منہا کی جاتی ہے۔اس مد میں بینک کی آمدنی

19 فیصد اضافے سے 67 ملین روپے ہوگئی جبکہ پچھلے سال 56 ملین کی آمدنی ہوئی تھی۔ آمدنی میں اضافے کی زیادہ تر وجہ منہا کیے گئے واجبات اور تموین پر آمدنی میں 40 فیصد اضافہ ہے جو کہ مؤخر آمدنی کی بالاقساط ادائیگی میں 29 ملین کی سے غیر مؤثر ہوگئی۔

12.3 اخراجات

بینک کے مجموعی اخراجات (بشمول معطل اثاثوں کی تموین اور مشتبہ اثاثوں کی تموین کی استردادیں) 22,057 ملین روپے رہے جبکہ گذشتہ سال 18,227 ملین روپے کے اخراجات ہوئے تھے جس میں پچھلے برس کی نسبت 21 فیصد کا اضافہ ہوا۔ اخراجات کے اہم اجزا کا تجزیہ ذیل میں کیا گیا ہے:

12.3.1 نوٹوں کی طباعت کے اخراجات

بینک نوٹوں کی گردش کے لیے نئے کرنسی نوٹ چھاپنے کے اخراجات کرتا ہے۔ زیر جائزہ مدت میں کرنسی نوٹوں کی طباعت پر 22 فیصد کمی سے 3,259 ملین روپے خرچ ہوئے جبکہ پچھلے سال 4,193 ملین روپے کے اخراجات ہوئے تھے۔

12.3.2 ایجنسی کمیشن

حکومتی لین دین اور ترسیلات زر کی مد میں اسٹیٹ بینک ایجنسی معاہدے کے تحت نیشنل بینک کو ایجنسی کمیشن چارجز ادا کرتا ہے۔ زیر جائزہ سال میں اس مد کے تحت ایجنسی کمیشن کے اخراجات میں 3,981 ملین روپے خرچ ہوئے جبکہ پچھلے سال 3,614 ملین روپے کے اخراجات ہوئے تھے۔ اس طرح 10 فیصد کا اضافہ ہوا۔

12.3.3 عمومی نظم و نسق اور دیگر اخراجات

اس مد میں ہونے والے اخراجات میں ملازمین کی تنخواہیں اور دیگر فوائد، ریٹائرمنٹ کے فوائد اور ملازمین کی غیر حاضری کی تلافی کے علاوہ گھسائی، بجلی اور گیس کے چارجز، مرمت اور دیکھ بھال، قانونی اور پیشہ ورانہ چارجز، سفری اخراجات، ڈاک اور ٹیلی فون کا خرچ وغیرہ شامل ہے۔ بینک کے عمومی نظم و نسق اور دیگر اخراجات کا خلاصہ **جدول 12.8** میں دیا گیا ہے۔

جدول 12.8: عمومی نظم و نسق اور دیگر اخراجات

(ملین روپے)

مد	م س 10ء	م س 09ء
تنخواہیں اور دیگر فوائد	6,282	4,785
ریٹائرمنٹ فوائد اور ملازمین کی غیر حاضری کی تلافی	5,863	3,324
دیگر اخراجات	2,937	2,799
مجموعی	**15,082**	**10,908**

12.3.4 تموین

زیر جائزہ مالی سال کے دوران مشتبہ اثاثوں پر تموین میں 265 ملین روپے کی خالص استردادیں تھیں جبکہ پچھلے مالی سال 488 ملین روپے کی استردادیں تھی جو کہ گذشتہ سال کے مقابلے میں 45 فیصد کم ہے۔

12.4 منافع کی تقسیم

بینک نے 186,736 ملین روپے کا خالص منافع کمایا جس میں 7 فیصد کمی واقع ہوئی کیونکہ پچھلے سال 201,698 ملین روپے کا خالص منافع ہوا تھا (دیکھئے **جدول 12.9**)۔ مندرجہ بالا منافع میں سے 27,838 ملین روپے بینک کے ریزرو فنڈ میں منتقل کرنے کی تجویز ہے۔ پچھلے مالی سال جتنا منافع منقسمہ 10 ملین روپے ہے۔ مندرجہ بالا منتقلی اور ادائیگی کرنے کے بعد وفاقی حکومت کو منتقل کیا جانے والا فاضل منافع 158,888 ملین روپے تھا جبکہ گذشتہ مالی سال میں یہ 201,698 ملین روپے تھا۔ مزید برآں ریزرو فنڈ میں سے 52,599 ملین روپے قابل تقسیم منافع کو واپس منتقل کیے گئے۔ اس کے مطابق کل قابل تقسیم فاضل 239,335 ملین روپے رہا۔

جدول 12.9: منافع کی تقسیم

(ملین روپے)

مد	م س 10ء	م س 09ء
سال کا خالص منافع	186,736	201,698
ریزرو فنڈ سے منتقلی	52,599	-
مجموعی قابل تقسیم منافع	239,335	201,698
مندرجہ بالا کی تفصیل:		
منافع منقسمہ	10	10
ریزرو فنڈ کو منتقلی	27,838	49,026
ایس ڈی آر کے اختصاص سے متعلق پالیسی میں تبدیلی کا اثر	-	(2,514)
وفاقی حکومت کو قابل منتقلی فاضل منافع	211,487	155,176
مجموعی	**239,335**	**201,698**